تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

June 15, 2023

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سوشل ورک شعبے کے طلبا جرمنی میں اپلائیڈ سائنسز کی یونیورسٹی میں اکیڈمک ایکسچینج پروگرام میں شریک ہوئے

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک کے سوشل ورک میں ماسٹر (ایم ایس ڈبلیو) کرنے والے دس طلبا مع دو فیکلٹی اراکین (پروفیسر ویریندرا بالا جی شہارے اور ڈاکٹر لال ہمنگاوی گنگٹے) کے جرمنی، ایرفرٹ کی اپلائیڈ سائنز کی یونیورسٹی (فلنشولے) میں یکم جون سے بارہ جون دو ہزار تئیس کے درمیان بارہ دنوں کے اکیڈمک ایکسچینج پروگرام میں شریک ہوئے۔ پروگرام میں سمینار، ورکشاپ، بچوں کے حقوق، معذوریت، پناہ گزیں، نقل مکانی والی آبادی، صنف اور بزرگوں کی آبادی کے کاموں میں مصروف مختلف غیر سرکاری تنظیموں کے دورے شامل تھے۔

اس ایکسچینج پروگرام کو جرمن اکیڈمک ایکسچینج سروس (ڈی اے اے ڈی) نے مالی تعاون دیا ہے جس سے جامعہ اور فنلشولے کے درمیان دو دہائیوں کی ساجھیداری کا نئی اڑان ملی ہے۔ پروگرام کا خاکہ اپلائیڈ سائنسز یونیورسٹی ایرفرٹ کی پروفیسر کرسٹین ریہکلاؤ اور ڈاکٹر امریتا مونڈل نے تیار کیا تھا۔ ہندوستانی طلبا وفیکلٹی کے وفد کے حالیہ جرمنی دورے سے پہلے جرمنی کے ان کے ہم منصب نے فروری۔ مارچ دو ہزار تئیس میں ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔

ایکسینج پروگرام نے ہندوستانی طلبا کے لیے جرمنی کے سوشل ورک ماہرین، محققین، پالیسی سازوں کے ساتھ ساتھ اسرائیل، سلووینیا، اٹلی، بوسنیا، ہرزیگوینا اور پولینڈ کے ماہرین کے ساتھ بھی نیٹ ورکنگ کے مواقع فراہم کیے ہیں۔

جرمنی میں سوشل ورک پریکٹس کا سماجی چیلنجیز سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے تدارکی تدبیر اور ابتدائی مداخلت پر خاص زور ہوتا ہے۔ ہندوستان میں سوشل ورک سے وابستہ ماہرین اس پہلو کو بروئے کار لا کر افراد اور جماعتوں پر ہونے

والے طویل مدتی اثرات کو کم سے کم کرنے کے لیے مسائل کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔ خاص ہندوستانی سماج کے فریم ورک میں بعینہ ایسے ہی اپروچ کو اپنانے کے لیے نئے ابھرتے ہوئے سوشل ورکروں کو یہ معلومات ابھارتی ہے۔

جرمنی میں اپنے قیام کے دوران طلبا اور فیکلٹی اراکین نے آٹھ جون سے دس جون دو ہزار تیئس کو ایک بین الاقوامی سوشل ورک کانفرنس میں حصہ لیا۔ ایم اے سوشل ورک کے آخر سال کے طلبا نے کانفرنس کے اجلاس میں اپنا ڈیزرٹیشن مقالہ پیش کیا۔ پروفیسر ویریندرا بالا جی شہارے اور ڈاکٹر لال ہمنگا وی گنگٹے نے نوجوانوں کے لیے ہندوستان میں پسماندہ گروپس اور ذہنی صحت کے موضوعات پر ورکشاپ منعقد کیے۔ بین الاقوامی کانفرنس میں سوشل ایکشن، پسماندہ طبقات، سماجی انصاف، مینٹل ہیلتھ، سوشل ورک اسٹارٹ اپ اور خاص سوشل ورک سمیت سوشل ورک کے مختلف اور متنوع موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ ان اجلاسوں میں طلبا کو اس بات کا موقع ملا کہ وہ دنیا بھر میں سماجی مسائل سے نبرد آزما ہونے کے لیے مختلف اپروچیز کو اپناتے ہوئے اپنی تحقیق پیش کریں، افکار و خیالات کا لین دین ہو اور ساتھ ہی انھیں بصیرت اور بیش قیمت تجربات حاصل ہوں۔ متنوع تناظرات کے ساتھ ساتھ تدریسی طریقیات اور تحقیق پریکٹس سے طلبا کا سامنا ہوا جن سے ان کی اکیڈمک نقطہ نظر وسیع ہوا اور ان کی شخصیت کا فروغ بھی ہوا۔

تہذیبی ادغام و انضمام کی اہمیت جانتے ہوئے پروگرام میں ایسی سرگرمیاں بھی رکھی گئی تھیں جو ہندوستان اور جرمن مطالعات کی تفہیم کو فروغ دیتا ہے۔ طلبا اور فیکلٹی اراکین کو اس بات کا موقع ملا کہ وہ تہذیبی و ثقافتی پروگرام، کمیونی ٹی کے ساتھ بات چیت، تاریخی مقامات کی سیر، ہولوکاسٹ یادگاری میں حصہ لیں۔ اس سے ایک دوسرے کو زیادہ بہتر انداز میں سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور ایک دوسرے کی روایات، طرز زندگی اور تاریخی ارتقا کو سمجھنے میں بھی معاونت ہوتی ہے۔

ایکسچینج پروگرام اس بات کے لیے طلبا کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ باہم اشتراک کریں اور سوشل ورک پریکٹسز کے تئیں انوکھے اپروچیز کو آپس میں ساجھا کریں۔ شرکا کے پاس جوائنٹ پروجیکٹس اور ورکشاپ میں شامل ہونے کا موقع تھا اور اپنے متنوع تناظرات اور تجربات سے فائدہ کا بھی موقع تھا۔ اس ایکسچینج پروگرام نے سوشل ورک پریکٹس میں پائے دار تبدیلی کے لیے بین علومی اشتراک اور کمیونی ٹی اساس مداخلت کی ضرورت کو اجاگر کیا۔

اکیڈمک ایکسچینج پروگرام نے طلبا اور فیکلٹی اراکین کے لیے ایک پلیٹ فارم تیار کر دیا کہ وہ ایک دوسرے سے سیکھیں، تاحیات دوستی کا فروغ اور سوشل ورک پریکٹس کی ترقی میں مدد کریں۔ ایکسچینج پروگرام کے دوران طلبا نے جو سیکھا اور جو تجربات حاصل کیے اس سے انھیں بیش قیمت فائدہ ہوگا، جب وہ وطن واپسی کے بعد نئی قوت کے ساتھ سوشل ورک کے

مسائل کو حل کرنے کے اپنے عہد کو مضبوطی دینے کے ساتھ نئے نئے تصورات واختراعات اور اپروچیز کے ساتھ متعلقہ مسائل کو حل کریں گے۔ سوشل ورک پیشے کو مستقبل میں ایک صورت دینے کے سلسلے میں بین الاقوامی اشتراک اور تہذیبی وثقافتی ایکسچینج کی قوت کا یہ پروگرام ایک جیتا جاگتا ثبوت ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی